تیسرا پارلیمانی سال | ستائیسواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 11 ستمبر 2020ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ تعلیم اور محکمہ زراعت سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) غیر سرکاری کارروائی بعوض جمعرات

ا)۔ **قرارداد نمبر 82 منجانب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ صاحب قائد حزب اختلاف۔**

ہرگاہ کہ ملک اور صوبہ کے عوام گزشتہ 70 سالوں سے آئین پاکستان اور ملکی قوانین کے بلاتفریق و امتیاز نفاذ کے آرزومند ہیں جو تاحال تشنہ ہے حالیہ کمر توڑ مہنگائی کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ آئین و قانون کا یکساں لاگو نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ معاشرے میں مایوسی کا عالم چھایا ہوا ہے برداشت، تحمل روایات اور اقدار کا خاتمہ ہو رہا ہے حکومتیں اور وزارتیں آتی اور چلی جاتی ہیں جبکہ بیوروکریسی کے آفیسران ۲۵ تا ۳۰ سالوں تک ملک اور صوبہ کے عوام کی خدمت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ انتظامیہ آئین کا تیسرا اہم ستون ہے جس کی ذمہ داری آئین اور قانون پر عمل درآمد کروانا ہے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے فرمودات کے مطابق اگر انتظامیہ اپنے فرائض منصبی بطریق احسن سرانجام دے تو معاشرہ کے تمام مسائل و مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے اور انتظامیہ ہی عوام کا اعتماد آئین کے تین ستونوں پر بحال کرنے میں صف اول کا کردار ادا کرسکتا ہے۔ مزید براں بانی پاکستان نے مختلف مواقعوں پر اپنے خطابات میں آفیسران سے فرمایا کہ قوم و ملک کا جذبہ ہی انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور اُنھیں احساس دلایا کہ اُنھیں قانون و ضابطہ کا ساتھ دینا چاہیے اور سیاسی دباؤ میں نہیں آنا چاہیے اسی طرح عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ نے بھی اپنے فیصلوں میں بار بار احکامات جاری کیے کہ بیوروکریسی کسی کا بھی غیر قانونی حکم تسلیم نہ کریں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ انتظامیہ پر عوام کا اعتماد بحال اور، آئین و قانون پر بلاتفریق عمل کرنے کو یقینی بنائے تاکہ عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

جاری صفحہ نمبر۔۔۔۔2

II)- **قراردادنمبر 83 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی غربت، بے روزگاری، بدامنی اور صوبے کے وسائل میں مسلسل کمی کو پیش نظر رکھتے ہوئے صوبے کے وسائل کو صنعتی ترقی اور انسانی وسائل کے فروغ کے لیئے ترجیحی بنیادوں پر استعمال کرے اور غیر پیداواری منصوبوں کو ترک کر کے ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں جنگی بنیادوں پر صنعتی زون کے قیام اور عالمی معیار کا ٹیکنیکی و تربیتی ادارہ قائم کرنے کو یقینی بنائے۔

III)- **مشترکہ قراردادنمبر 84 منجانب:۔ جناب نصر اللہ خان زیرے صاحب اور محترمہ شکیلہ نوید قاضی صاحبہ اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کوئٹہ سمیت صوبہ کے مختلف اضلاع میں بڑے پیمانے پر ہزاروں لوگوں نے جعلی لوکل/ڈومیسائل سرٹیفکیٹس بنوا کر صوبہ کے لیئے مختص کردہ مختلف کیٹگریز کی آسامیوں پر غیر قانونی طریقے سے ملازمتیں حاصل کی ہیں۔ جو صوبہ کے بے روزگار نوجوانوں کے حقوق پر غاصبانہ قبضے کے مترادف ہے۔ جس کی وجہ سے صوبہ کے عوام بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے چینی اور مایوسی پائی جاتی ہے۔ جبکہ سینٹ آف پاکستان نے بھی اس سلسلے میں متفقہ قرارداد منظور کی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ جعلی لوکل/ڈومیسائل کی روک تھام اور پہلے سے جاری کیئے گئے جعلی لوکل/ڈومیسائل کے فوری منسوخی کے بارے صوبہ کے تمام اضلاع میں موثر جامع طریقہ کار وضع کرنے نیز مقامی سطح پر تمام اسٹیک ہولڈرز اور سیاسی جماعتوں پر مشتمل کمیٹیوں کے قیام کو یقینی بنائے۔ تاکہ صوبہ کے بے روزگار نوجوانوں میں پائی جانیوالی شدید اضطراب کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

IV)- **قراردادنمبر 86 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ بلوچستان میں خواتین عرصہ دراز سے بے پناہ معاشی، معاشرتی، سماجی، تعلیم، صحت اور روزگار جیسے مسائل سے دوچار ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ میں خواتین کو درپیش مذکورہ مسائل کو جنگی بنیادوں پر حل کروانے کے لیئے بحث و جامعہ حکمت عملی وضع کرے تاکہ حکومتی وسائل ان کے مسائل کے تدارک کے لیئے استعمال ہوسکیں

4- **مورخہ 8 ستمبر 2020 کے اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر مجموعی عام بحث۔**

کوئٹہ۔
مورخہ 09 ستمبر 2020ء

سیکرٹری،
بلوچستان صوبائی اسمبلی